Digitized by Khilafat Library Rabwah

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

فون ۴۲۹

اِنَّ الۡفَضۡلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

# الفضل

روزنامہ ربوہ

یوم ہفتہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۳۵ پیسے

جلد ۶۴/۲۹ | یکم رجب ۱۳۹۵ھ ۱۲ وفا ۱۳۵۴ہش ۱۲ جولائی ۱۹۷۵ء | نمبر ۱۵۸

## اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۲ وفا۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ

احباب توجہ اور التزام کے ساتھ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و سلامتی کے ساتھ رکھے تمام مہماتِ دینیہ میں غیر معمولی کامیابی دے اور حضور کی عمر میں خاص برکت عطا فرمائے۔ آمین

---

ربوہ ۱۲ وفا۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی نے آج صبح صحت کے متعلق دریافت کرنے پر فرمایا:۔

شدید سر درد کی تکلیف ہے

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کو اپنے فضل سے کامل شفا عطا فرمائے اور آپ کو تا دیر سلامت رکھے۔ آمین

---

ربوہ ۱۱ وفا۔ سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز آج بھی کمزوریٔ طبع کے باعث نمازِ جمعہ پڑھانے کے لئے مسجد اقصیٰ تشریف نہ لاسکے۔ حضور کے ارشاد پر نمازِ جمعہ محترم مولانا ابو العطاء صاحب نے پڑھائی۔ آپ نے خطبہ جمعہ میں قرآن پاک کی آیت انما المؤمنون اخوۃ فاصلحوا بین اخویکم واتقوا اللہ لعلکم ترحمون (الحجرات) کی تشریح کرتے ہوئے بتایا کہ جب بھی دنیا میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے مامور مبعوث ہوتے ہیں تو دو عظیم تغیر رونما ہوتے ہیں ایک یہ کہ شرک کی بجائے خالص توحید قائم ہو جاتی ہے اور دوسرے یہ کہ مومنوں میں باہمی اخوت و محبت کا ایسا جذبہ پیدا ہو جاتا ہے جس کی مثال سگے بھائیوں میں بھی نہیں مل سکتی۔ وہ اپنی ضرورت پر اپنے بھائی کی ضرورت کو مقدم کر لیتے ہیں۔ ان کے دل کینہ اور بغض سے خالی ہوتے ہیں۔ سچی ہمدردی اور خیر خواہی اور اپنے بھائیوں کی بھلائی کے لئے دعائیں کرنا ان کا شعار ہوتا ہے۔ اختلافِ رائے کی صورت میں وہ ہر وقت صُلح پر آمادہ رہتے ہیں۔

آپ نے فرمایا ہماری جماعت کے تمام افراد کا یہ فرض ہے کہ قرآن پاک کی اس تعلیم پر پوری طرح عمل کریں اور باہمی محبت و اخوت کا اسلامی نمونہ قائم کریں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بھی اس کی تاکید فرمائی ہے اور حالات اور وقت کا تقاضا بھی یہی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس پر عمل کرنے کی توفیق بخشے۔ اور حقیقی توحید اور اخوت پر قائم رکھے۔

آمین۔

---

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

# استغفار وہ روحانی مگدر ہے جس کے ساتھ روح کو ایک قوت ملتی ہے

## انسان اپنی ذات میں کوئی کمال نہیں رکھتا اس لئے ہر آن خدا سے طاقت طلب کرنے کا محتاج ہے

"انسان کو خدا سے طاقت طلب کرنے کی اِس لئے ضرورت ہے کہ انسانی فطرت اپنی ذات میں کوئی کمال نہیں رکھتی بلکہ ہر دم خدا سے کمال پاتی ہے اور اپنی ذات میں کوئی قوت نہیں رکھتی بلکہ ہر دم خدا سے قوت پاتی ہے اور اپنی ذات میں کوئی کامل روشنی نہیں رکھتی بلکہ خدا سے روشنی اُترتی ہے۔ اِس میں اصل راز یہ ہے کہ کامل فطرت کو صرف ایک کشش دی جاتی ہے تا وہ طاقتِ بالا کو اپنی طرف کھینچ لے مگر طاقت کا خزانہ محض خدا کی ذات ہے اس خزانہ سے فرشتے بھی اپنے لئے طاقت کھینچتے ہیں اور ایسا ہی انسانِ کامل بھی اس سرچشمۂ طاقت سے عبودیت کی نالی کے ذریعے سے عصمت اور فضل کی طاقت کھینچتا ہے۔ لہٰذا انسانوں میں سے وہی معصوم کامل ہے جو استغفار سے الٰہی طاقت کو اپنی طرف کھینچتا ہے اور اس کشش کے لئے تضرع اور خشوع کا ہر دم سلسلہ جاری رکھتا ہے تا اس پر روشنی اُترتی رہے۔۔۔

پس استغفار کیا چیز ہے؟ یہ اس آلہ کی مانند ہے جس کی راہ سے طاقت اُترتی ہے تمام راز توحید کا اسی اصول سے وابستہ ہے کہ صفت عصمت کو انسان کی ایک مستقل جائداد قرار نہ دیا جائے بلکہ اس کے حصول کے لئے محض خدا کو سرچشمہ سمجھا جائے۔ ذاتِ باری تعالیٰ کو تمثیل کے طور پر دل سے مشابہت ہے جس میں مصفّٰی خون کا ذخیرہ جمع رہتا ہے اور انسانِ کامل کا استغفار ان شرائین اور عروق کی مانند ہے جو دِل کے ساتھ پیوستہ ہیں اور خونِ صافی اس میں سے کھینچتی ہیں اور تمام اعضاء پر تقسیم کرتی ہیں جو خون کی محتاج ہیں۔"

(ریویو آف ریلیجنز اردو جلد اوّل صفحہ ۱۹۲)

"صوفیوں نے لکھا ہے کہ جیسے ورزش کرنے سے ۔ جسمانی قوت اور طاقت بڑھتی ہے اسی طرح پر روحانی مگدر استغفار ہے اسکے ساتھ روح کو ایک قوت ملتی ہے اور دل میں استقامت پیدا ہوتی ہے جسے قوت لینی مطلوب ہو وہ استغفار کرے۔"

(ملفوظات جلد دوم صفحہ ۶۷)

پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبد الحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# خطبہ جمعہ

# حقیقی عزّت کا سرچشمہ صرف اللہ تعالیٰ کی ذات ہے

## جسے اللہ تعالیٰ ذلیل کرنا چاہے ساری دُنیا مل کر بھی اُسے عزّت نہیں دے سکتی

## خدا کی نگاہ میں عزّت پانے کیلئے ضروری ہے کہ ہمارے اقوال پاک ہوں اور ہم اعمال صالحہ بجالائیں

از حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۹ر تبلیغ (فروری) ۱۳۴۷ ہش بمقام نخلہ

تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:-

اللہ تعالیٰ نے انسان کی فطرت میں یہ ودیعت کیا ہے کہ وہ اپنے پیدا کرنے والے رب کی صفات کے رنگ میں رنگین ہو اور اس طرح اپنی پیدائش کے مقصد کو پورا کرے۔

### اللہ تعالیٰ کی ایک صفت عزیز بھی ہے

جس کے معنی غالب کے بھی ہیں اور جس کے معنے یہ بھی ہیں کہ تمام عزتیں اسی کی ہیں۔ قرآن کریم نے اس پر وضاحت سے روشنی ڈالی ہے کہ تمام عزتوں کا سرچشمہ اللہ تعالیٰ کی ذات ہے۔ وہ خود بھی تمام عزتوں کا مالک ہے اور حقیقی عزت سوائے اس کی ذات کے کسی اور سے مل ہی نہیں سکتی۔ انسان کی فطرت میں یہ رکھا گیا ہے کہ وہ باعزت ہو اور باعزت رہے اور عزت نفس اُسے اللہ تعالیٰ نے عطا کی ہے۔ لیکن انسانی فطرت میں یہ جذبہ بیج کے طور پر ہوتا ہے مگر انسان اپنی عزت کے حصول اور اس کے قیام کے لئے بہت سی غلط راہوں کو بھی اختیار کر لیتا ہے۔ ایسی راہیں جو

### اللہ تعالیٰ کی نگاہ میں ناپسندیدہ

ہوتی ہیں معزز نہیں ہوتیں۔ قرآن کریم نے ان غلط راہوں کا بھی ذکر کیا ہے اور ہمیں بتایا ہے کہ اس طرح ان راہوں پر چل کر تم حقیقی عزت کو حاصل نہیں کر سکتے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ سورۃ نساء کی ۱۴۰ ویں آیت میں فرماتا ہے۔ پہلے یہ مضمون چلا آرہا ہے کہ منافق مومنوں کو چھوڑ کے دُنیا کی جھوٹی عزتوں کے لئے کافروں سے اور اسلام کے دشمنوں کے ساتھ دوستانہ تعلقات بڑھانے کی کوشش کرتا ہے۔

اَیَبْتَغُوْنَ عِنْدَھُمُ الْعِزَّۃَ فَاِنَّ الْعِزَّۃَ لِلّٰہِ جَمِیْعًا۔

کیا اس طرح منافق دنیا میں اپنے لئے عزت کا سامان پیدا کرنا چاہتے ہیں؟ کیا انہیں معلوم نہیں کہ

### حقیقی عزت کا سرچشمہ اللہ تعالیٰ کی ذات ہے

ہر قسم کی حقیقی عزتیں اسی کی ہیں اور اسی سے حاصل کی جا سکتی ہیں۔ چونکہ ابتدائے اسلام میں غیر مسلموں کو سیاسی اقتدار اور طاقت حاصل تھی۔ ابھی اسلام کا غلبہ نہیں ہوا تھا اس لئے منافق جھوٹی عزتوں کی خاطر انکی طرف جھکتے اور ان کا سہارا لیتے اور ان سے عزت حاصل کرنے کی کوشش کرتے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے یہاں منافقوں کو کہا کہ عزت اگر تم نے حاصل کرنی ہے تو یہ کافر تمہیں عزت نہیں دے سکیں گے۔ تمہیں معلوم ہونا چاہیئے

فَاِنَّ الْعِزَّۃَ لِلّٰہِ جَمِیْعًا۔

کہ

### حقیقی عزت تو اللہ تعالیٰ کی ہے

اور اسی سے حاصل کی جا سکتی ہے۔ دوسری جگہ فرمایا:-

اِنَّ الْعِزَّۃَ لِلّٰہِ وَلِرَسُوْلِہٖ

کہ عزت کے صحیح حقدار اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ہیں اور ان کے ساتھ تعلق کو قائم رکھ کر عزت کو حاصل کیا جا سکتا ہے۔ کافروں کی طرف مائل ہو کر، اُن کی طرف جھک کر، اُن کے ساتھ دوستانہ تعلقات قائم کرنے کے نتیجہ میں کسی قسم کی عزت حاصل نہیں کی جا سکتی۔

انسانی فطرت کے تقاضا کو پورا کرنے کے لئے

### منافق غلط راہ اختیار کرتے تھے

کہ خدا اور رسولؐ کی طرف جھکنے کی بجائے وہ کافروں کی طرف جھک جاتے تھے۔ اسی طرح حضرت شعیب علیہ السلام کے ذکر میں سورۃ ہود کی آیت ۹۳ میں اللہ تعالیٰ نے بیان کیا ہے کہ ان کے مخالف اور منکر کی نگاہ میں قبیلے کی طاقت اور عزت زیادہ تھی اللہ تعالیٰ کی عزت کے مقابلہ میں۔ حضرت شعیبؑ کو بھی انہیں کہنا پڑا

اَرَھْطِیْٓ اَعَزُّ عَلَیْکُمْ مِّنَ اللّٰہِ

میرے قبیلے سے تم ڈرتے اور خوف کھاتے ہو اور سمجھتے ہو کہ اگر میرے قبیلہ کو ناراض کیا تو تمہاری بے عزتی ہو جائے گی لیکن تم یہ نہیں سمجھتے کہ اصل بے عزتی تو اس شخص کی ہوتی ہے جو اللہ تعالیٰ کو ناراض کرتا ہے۔

اسی طرح سورۃ کہف کی ۳۵ ویں آیت میں فرمایا:-

اَنَا اَکْثَرُ مِنْکَ مَالًا وَّ اَعَزُّ نَفَرًا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک منکرِ خدا نے سمجھا کہ مال اور تعداد میں عزّت ہوتی ہے اور کہا کہ میرا مال بھی زیادہ ہے اور ہمارے گروہ کی اور ہمارے قبیلے کی نفری اور تعداد بھی زیادہ ہے اس لئے مَیں زیادہ عزّت والا ہوں لیکن اللہ تعالیٰ کے غضب نے اُسے پکڑا اور اس کے مال کو تباہ کر دیا اور اس کی دُنیوی عزت کو خاک میں ملا دیا۔

پس

## فطرت کے اِس تقاضا کو پُورا کرنے کے لئے

مال کی طرف ایسے لوگ متوجہ ہوتے ہیں یا قبیلہ کی نفری کی طرف متوجہ ہوتے ہیں اور ان پر فخر کرنے لگ جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اِس قسم کے لوگوں کو جب راہِ راست کی طرف خدا اور اُس کا رسول بُلاتے ہیں تو وہ سمعاً وطاعةً نہیں کہتے بلکہ دنیا کی عزّتوں کی خاطر دنیا میں فساد پیدا کرتے اور کھیتی باڑی اور مخلوق کو ہلاک کرنے کی غرض سے دَوڑتے پھرتے ہیں اور اسی طرح پر اپنی عزّت کو قائم کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ جیسا کہ مَیں نے کئی دفعہ بتایا ہے سرگودھا کے ایک بڑے زمیندار سے ایک دفعہ میں نے (دیر کی بات ہے۔ قبل از خلافت) تبلیغی بات کی تو وہ کہنے لگا کہ آپ مجھے کیا مسئلہ سمجھائیں گے۔ مَیں تو سارے مسئلے سمجھا ہؤا ہوں۔ قادیان کے زمانے سے ہر جلسے پر حاضر ہوتا ہوں، تقاریر کو سُنتا ہوں اور کوئی ایسا مسئلہ نہیں جو مَیں سمجھا ہؤا نہیں ہوں۔ لیکن آپ یہ تو سوچیں کہ مَیں اپنے علاقہ کا بہت بڑا چوہدری ہوں ہم نے اپنی عزّت اور چوہدراہٹ کو قائم رکھنے کیلئے قتل بھی کروانے ہوئے، چوریاں بھی کروائی ہوئیں اور ڈاکے بھی ڈلوانے ہوئے اور اغوا بھی کروانا ہؤا۔ اگر مَیں احمدی ہو جاؤں تو آپ کا انگوٹھا میری گردن پر ہوگا اور آپ کہیں گے کہ یہ حرکتیں بند کر دو۔ تو مَیں جو اپنے علاقہ کا چودھری ہوں میری عزّت قائم نہیں رہے گی۔ گویا اُسکے نزدیک دنیا کی عزّت کے قیام کے لئے فساد کا بپا کرنا ضروری تھا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جب ایسے شخص سے کہا جاتا ہے (وَ اِذَا قِیْلَ لَهُ اتَّقِ اللّٰهَ) کہ عزّت تو اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے۔

## اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کرو

تاکہ تمہیں حقیقی عزّت ملے تو وہ اِس بات کو سمجھتا نہیں۔ اَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالْاِثْمِ اپنی جھوٹی عزت کی پیچ ایسے لوگوں کو گناہ پر آمادہ کر دیتی ہے اور گناہ پر قائم رکھتی ہے۔ تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ایسے شخص کی کوئی عزّت نہیں۔ کیا وہ صاحبِ عزّت ہو سکتا ہے جس کے لئے جہنم خدا نے تیار کیا ہو؟ فَحَسْبُهٗ جَهَنَّمُ جس کے لئے جہنم کافی ہے۔ جس نے جہنم میں پڑنا ہے وہ عزّت اور فخر سے اپنا سر کیسے اونچا رکھ سکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ دُوسری جگہ فرماتا ہے سورہ دخان میں کہ دنیوی غلبہ اور دنیا کی مقبولیت پر گھمنڈ کرنیوالے اور اپنی جھوٹی دنیوی عزّت پر فخر کرنیوالے کو ہمارے حکم سے فرشتے جہنم کے وسط تک گھسیٹتے ہوئے لے جائیں گے اور انکے سروں پر ان کی اصلاح کیلئے گرم پانی ڈالا جائیگا اور ہم کہیں گے ذُقْ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْكَرِیْمُ میرے غضب اور میری طرف سے نازل ہونیوالی بے عزّتی کو چکھ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْكَرِیْمُ تو دُنیا میں، اپنے آپ کو غالب اور عزّت والا اور قابلِ احترام سمجھا کرتا تھا اور عزّت کے حصول کے لئے صحیح راہوں کو اختیار کرنے کی بجائے تُو نے غلط راہوں کو اختیار کیا تھا۔ ذُقْ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْكَرِیْمُ۔ آج میرے غضب کی جہنم اور ذلّت کی جہنم کو چکھ اور یہ بدلہ ہے اُس جھوٹی عزّت کا جو دُنیا میں تُو نے اپنے لئے قائم کی تھی۔

پس انسان کی فطرت میں صاحبِ عزّت اور قابلِ احترام بننے کا جذبہ تو یقیناً ہے اور یہ جذبہ ہے بھی بہت اچھا۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے انسان کو اسی غرض کیلئے پیدا کیا ہے کہ وہ معزّز بنے لیکن اُسکی نگاہ میں کسی اَور کی نگاہ میں نہیں۔ اور غلط راہوں پر چلنے سے اللہ تعالیٰ نے بڑی وضاحت سے قرآنِ کریم میں روکا ہے۔ بعض لوگ ایسے ہوتے ہیں جن کے ناک پر اُن کی عزّت رہتی ہے۔ ذرا سی بات ہو جائے تو کہتے ہیں کہ جی بے عزّتی ہو گئی۔ بے عزّتی ہو گئی۔ ایسا شخص بھی عزّت کے حقیقی مفہوم کو نہیں سمجھتا اور نہ

## حقیقی مقامِ عزّت

کو اس نے حاصل کیا ہے۔ کیونکہ کسی ایک کے کیا ساری دنیا کے گالیاں دینے سے بھی اس کی بے عزّتی نہیں ہوتی جب تک خدا کے فرشتے بھی اس پر لعنت نہ کر رہے ہوں اور اگر وہ خدا تعالیٰ کی نگاہ میں عزّت دار ہے۔ اور اگر خدا تعالیٰ کے فرشتے اس پر درود بھیج رہے ہیں اور اُس کے لئے دُعائیں کر رہے ہیں تو ساری دُنیا گالیاں دے کیا فرق پڑتا ہے؟ کجا یہ کہ کسی نے ذرا سی بات کی اور لڑنا شروع کر دیا۔ گویا اپنے زور سے اُس نے اپنے لئے عزّت کا مقام حاصل کرنا ہے۔ اپنے زور سے تو حقیقی عزّت کا مقام حاصل نہیں کیا جا سکتا۔

اس کے مقابلے میں بعض لوگ ایسے ہوتے ہیں کہ جن کی فطرت مسخ شدہ ہوتی ہے ان کو اِس بات کا خیال بھی نہیں ہوتا کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں عزّتِ نفس عطا کی ہے اور ایک معزّز زندگی ہمیں اِس دُنیا میں گزارنی چاہیئے۔ اِس معنی میں جس معنی میں خدا تعالیٰ نے اس لفظ کو استعمال کیا ہے۔ یعنی خدا تعالیٰ کی نگاہ میں عزّت پانے کے لئے ہمیں ہر قسم کی قربانیاں، ہر قسم کی فدائیت کے نمونے پیش کرتے چاہئیں تاکہ ہم اُس کی نگاہ میں معزّز ہو جائیں۔ ایسی مسخ شدہ فطرت تو عزّت کے معنی سے بھی ناآشنا ہوتی ہے۔ ایک لطیفہ مشہور ہے کہ ایک شخص نے اپنے نوکر کو خُوب جُوتیاں لگائیں۔ اُس نے کہا کہ جناب میرا استعفیٰ!!! آج آپ مجھے جُوتیاں مار رہے ہیں۔ کل میری بے عزّتی کر دیں گے۔ مَیں تو یہاں نہیں رہتا۔ یعنی جُوتیاں کھانے سے بھی اُس کی عزّت میں کوئی فرق نہیں آیا۔ گویا اُسے پتہ نہیں کہ عزّت کہتے کسے ہیں۔ اور عزّتِ نفس جو اللہ تعالیٰ نے انسان کو عطا کی ہے وہ ہے کیا؟ اس قسم کے لوگ بھی دنیا میں ہوتے ہیں۔

## منافقوں کے متعلق

بھی قرآن کریم کہتا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی یا آپ کے خلفاء کی اطاعت سے باہر نکلتے ہیں فخر سے یہ کہتے ہوئے کہ ہم بڑے معزّز ہیں ہمیں کوئی پرواہ نہیں خدا اور اسکے رسول کی پرواہ نہیں، رسول کے خلفاء کی پرواہ نہیں، امراء کی پرواہ نہیں، نظامِ جماعت کی پرواہ نہیں۔ تمہاری عزّت پھر کیا رہ گئی؟ تمہاری عزّت کو قائم کرنے کیلئے تو اللہ تعالیٰ نے رسول کو بھیجا تھا۔ تمہاری عزّتوں کی حفاظت کیلئے تو اللہ تعالیٰ نے سلسلہ خلافت کو قائم کیا تھا۔ تمہاری عزّتوں کے محافظ بن کر نظامِ سلسلہ میں لوگوں کو پرو دیا تھا تاکہ ہر شخص ایک دوسرے کی عزّت کا خیال رکھے۔ تمہارا فسوق کی راہ کو اختیار کرنا اور دعویٰ یہ کرنا کہ اِس طرح ہم زیادہ معزّز بن جائیں گے ایک لغو اور غیر معقول بات ہے۔ اللہ تعالیٰ سورۂ فاطر میں فرماتا ہے:۔

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعِزَّةَ فَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ جَمِيْعًا اِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهٗ وَالَّذِيْنَ يَمْكُرُوْنَ السَّيِّاٰتِ

Digitized by Khilafat Library Rabwah



لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ وَ مَكْرُ اُولٰٓئِكَ هُوَ يَبُوْرُ۔

اللہ تعالیٰ اس آیت میں فرماتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے تمہیں اس لئے پیدا کیا ہے کہ تمہیں اس دنیا میں بھی اور اُس دُنیا میں بھی عزّت ملے۔ نیز یہ کہ عزّت کا چشمہ اللہ تعالیٰ کی ذات ہے۔ عزّت اگر مل سکتی ہے تو اسی سے مل سکتی ہے اور پھر یہ بتایا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی نگاہ میں عزّت حاصل کرنے کے طریق کیا ہیں۔ اور پھر یہ انذار کیا کہ اگر ان طرق کی بجائے ان راہوں کی بجائے تم دوسری کج راہوں کو اختیار کرو گے تو اللہ تعالیٰ کی نگاہ میں عزّت حاصل نہ کرسکو گے بلکہ ذلیل ہو جاؤ گے۔

مختصراً

## اِس آیت کا مضمون یہ ہے

کہ جو شخص عزّت حاصل کرنا چاہے۔ اپنی فطرت کے تقاضا کو پُورا کرنے کے لئے تو اسے یاد رکھنا چاہیئے کہ ہر قسم کی عزّت اللہ تعالیٰ ہی کی ہے۔ اور ہر قسم کی عزّت کا حصول صرف اس سے تعلق رکھ کے ممکن ہو سکتا ہے کیونکہ وہ تمام عزّتوں کا سرچشمہ ہے۔

سوال پیدا ہوتا تھا کہ خدا کی نگاہ میں ہم کیسے عزّت حاصل کریں۔ فرمایا۔ اِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ۔ نیک باتیں اُس کی طرف جاتی ہیں۔ اَلْكَلِمُ الطَّيِّبُ کے معنی ہیں پاک باتیں۔ ایسی باتیں جن میں جہالت نہ ہو۔ اور ایسی باتیں جن میں فسق اور فجور نہ ہو۔ پس فرمایا کہ تمہارے اعتقادات اور تمہارے اقوال میں میری صفات کا نور ہونا چاہیئے۔ کیونکہ جہالت کے نتیجہ میں بھی وہ اَلْكَلِمُ الطَّيِّبُ نہیں رہتے۔ نہ اعتقاد نہ اقوال۔ اسی طرح اگر فسق و فجور ہو تو وہ اَلْكَلِمُ الطَّيِّبُ نہیں رہتے۔ اِس لئے ضروری ہے کہ اعتقادات صحیحہ ہوں اور انسان کی زبان پر صرف وہ باتیں آئیں جنہیں اَلْكَلِمُ الطَّيِّبُ کہا جاسکے۔ لغو باتیں نہ ہوں۔ گالی گلوچ نہ ہو۔ فتنہ کی بات نہ ہو۔ جہالت کی بات نہ ہو۔ نفاق کی بات نہ ہو۔ اباء اور استکبار کی بات نہ ہو۔ وغیرہ وغیرہ بہت سی باتیں ہیں جن سے اسلام نے روکا ہے۔ اور اگر ہماری زبان ان سے نہ رُکے تو جو ہماری زبان سے نکلے گا اس میں اَلْكَلِمُ الطَّيِّبُ کا فقرہ چسپاں نہیں ہو سکے گا۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ

## خدا کی نگاہ میں عزّت

حاصل کرنا چاہتے ہو تو تمہارے مُنہ سے سوائے اَلْكَلِمُ الطَّيِّبُ کے اور کوئی چیز نہیں نکلنی چاہیئے۔ جیسا کہ میں نے ابھی بتایا ہے اِس کے لغوی معنی یہ ہیں کہ وہ باتیں جن میں فسق نہ ہو۔ اور ہمیں بھولنا نہیں چاہیئے کہ ایسی باتیں جو خلافتِ راشدہ کے خلاف کہی جاتی ہیں ان پر قرآنِ کریم فسق کے لفظ کا اطلاق کرتا ہے۔ اس آیت میں جس میں خلافت کا ذکر ہے فرمایا وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝ ......

اللہ تعالیٰ نے یہاں وضاحت سے فرمایا ہے کہ خالی مُنہ کی باتیں بھی کافی نہیں۔ یعنی اگر تم نے خدا کی نگاہ میں عزّت حاصل کرنی ہے اور حقیقی طور پر معزّز بننا ہے تو محض اَلْكَلِمُ الطَّيِّبُ کافی نہیں کیونکہ یہ تو صحیح ہے کہ اَلْكَلِمُ الطَّيِّبُ کا صعود اللہ تعالیٰ کی طرف ہوتا ہے لیکن یہ بھی صحیح ہے کہ بغیر سہارے کے اَلْكَلِمُ الطَّيِّبُ خدا تک نہیں پہنچتے۔ اللہ تعالیٰ نے یہ قانون بتایا ہے کہ وہی اَلْكَلِمُ الطَّيِّبُ جن کو اعمالِ صالحہ کا سہارا ہے۔ خدا تعالیٰ تک پہنچتے ہیں (وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهٗ) تو نیک اعتقاد، میٹھے اور معطّر بول جو اعمالِ صالحہ کے سہارے بلند ہوتے ہیں وہ اللہ تعالیٰ تک پہنچتے ہیں جو

## عزّت کا سرچشمہ ہے

زبان بھی خدا کی پسندیدہ اور جوارح بھی خدا کے مطیع ہوں تو پھر خدا کی نگاہ میں انسان عزّت پاتا ہے اور دُنیا کی کوئی طاقت بھی ایسے شخص کو بے عزّت نہیں کرسکتی۔ جاہل دُنیا نے اسلام اور مسلمانوں کو ہر طرح ذلیل کرنے کی کوشش کی، کیا وہ ذلیل ہو گئے؟ کیا وہ ذلیل ہوا جس کو خدا نے پیار سے اپنی گود میں بٹھا لیا اور اپنی رضاء کی جنّت میں داخل کیا۔ یا وہ ذلیل ہوا جس کو دُنیا میں تو جُوتے نہیں پڑے مگر اُس کے ربّ نے اُسے کہا ذُقْ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْكَرِيْمُ تو بڑا معزّز اور مکرم بنا پھرتا تھا۔ جا! ہماری جہنّم میں داخل ہو اور اِس جھوٹی عزّت اور تکبّر کا جس کی وجہ سے میرے پیاروں کو تُونے دُکھ پہنچایا تھا آج نتیجہ دیکھ لے اور اس کی سزا کو پا۔

## اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

وَالَّذِيْنَ يَمْكُرُوْنَ السَّيِّاٰتِ جو لوگ زبان بھی جہالت والی اور فسق و فجور والی رکھتے ہیں اور اعمال بھی اُن کے اسی قسم کے ہیں لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ وہ میرے غضب کی جہنّم میں، میرے قہر کے عذاب میں پڑنے والے ہیں۔ وَمَكْرُ اُولٰٓئِكَ هُوَ يَبُوْرُ اور ہمارا معاملہ ان دو گروہوں کے ساتھ ثابت کردے گا کہ جو لوگ میرے اُن بندوں کے خلاف جنہیں میں عزّت کی نگاہ سے دیکھتا ہوں تدبیریں کرتے اور زباں کو خنجر کی طرح چلاتے ہیں ان کا حکم ہی ہلاک ہونا اور ناکام ہوتا ہے۔ عزّت میرے بندے ہی پاتے ہیں۔ کیونکہ تُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ۔

## حقیقی عزّت اُسی کو ملتی ہے

جسے اللہ تعالیٰ حقیقی عزّت دینا چاہے۔ اور جسے اللہ تعالیٰ عزّت نہ دینا چاہے بلکہ ذلیل کرنا چاہے۔ ساری دُنیا مل کے بھی اُسے نہ اِس دنیا میں نہ اُس دنیا میں حقیقی عزّت عطاء کرسکتی ہے۔

اللہ تعالیٰ ہم میں سے ہر ایک کو یہ توفیق عطاء کرے کہ اُس کی منشاء کے مطابق اَلْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ بجالاتے ہوئے حقیقی عزّت اُس کی نگاہ میں ہم پائیں اور خدا کرے کہ ہمیں یہ نہ سُننا پڑے کہ ذُقْ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْكَرِيْمُ ۝

(الفضل ۲۸ رجون ۱۹۶۸ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# بانیٔ بہائیت کا دعوئ الوہیت

(محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل جالندھری)

(۱) بہائیوں کے نزدیک آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے خاتم النبیین ہونے کے یہ معنے ہیں کہ آپ کے بعد ہر قسم کے نبیوں کا آنا بند ہو گیا۔ نہ صاحب شریعت نبی آ سکتا ہے نہ بغیر نئی شریعت کے۔ یہی وجہ ہے کہ جناب بہاء اللہ نے نبی ہونے کا دعوے نہیں کیا اور نہ اہل بہاء ان کو نبی مانتے ہیں۔ لکھا ہے:۔

(الف) "اینکہ جناب شیخ گمان فرمودہ اند کہ شاید ادعائے ایشاں ادعائے نبوت باشد محض وہم و گمان خود جناب شیخ است او ہر کس با اہل بہاء معاشرت و یا از کتب اہل طائفہ مطلع باشد مید اند کہ نہ در الواح مقدسہ ادعائے نبوت وارد شدہ و نہ بر السنۂ اہل بہاء لفظ نبی بر آں وجود اقدس اطلاق گشتہ"

(کتاب الفرائد مصنفہ ابوالفضل بہائی ص ۲۷۵)

ب۔ "اہل بہاء دور نبوت کو ختم جانتے ہیں۔ امت محمدیہ میں بھی نبوت جاری نہیں سمجھتے ہاں خدا کی قدرت کو ختم نہیں جانتے۔ اسلئے خدا کی قدرت کے نئے ظہور کو تسلیم کرتے ہیں جو نبوت سے آگے ایک نئی شان رکھتا ہے اور یہ دور نبوت کے ختم ہونے کا کھلا اعلان ہے اسی لئے اہل بہاء نے کبھی نہیں کہا کہ نبوت ختم نہیں ہوئی اور موعود کل ادیان نبی یا رسول ہے۔ بلکہ اس کا ظہور مستقل خدائی ظہور ہے"

(رسالہ کوکب ہند دہلی جلد ۹ نمبر ۹ ۲۴ جون ۱۹۲۸ء)

ان بیانات سے ظاہر ہے کہ بہائی لوگ بہاء اللہ کو نبی نہیں مانتے۔ وہ نبوت کو ختم سمجھتے ہیں۔

(۲) اگر یہ سوال ہو کہ پھر بہائی لوگ بہاء اللہ کو کیا مانتے ہیں؟ تو اس کا جواب یہ ہے کہ وہ بہاء اللہ کو خدا مانتے ہیں کیونکہ وہ ان کے ظہور کو مستقل خدائی ظہور مانتے ہیں بہائی بہاء اللہ کو اسی طرح خدا مانتے ہیں جس طرح عیسائی حضرت مسیح علیہ السلام کو خدا مانتے ہیں۔ بہاء اللہ کا اپنا قول ہے۔

الف "لا الہ الا انا المسجون الفرید" (مبین صفحہ ۲۸۶)

یعنی مجھ اکیلے قیدی کے سوا اور کوئی خدا نہیں ہے (بہاء اللہ اس وقت نظر بند تھے۔

(ب) قد کان المظلوم معکم یسمع و یری و ھو السمیع البصیر (مجموعہ اقدس)

مظلوم بہاء اللہ تمہارے ساتھ تھا وہ سنتا اور دیکھتا ہے اور وہی سمیع و بصیر ہے۔

بہائی مبلغ حیدر علی صاحب لکھتے ہیں:۔

"بالوہیت حی لایزال
بے مثال جمال قدم مذعن
و مطمئن گشتیم"

کہ ہم جمال قدم یعنی بہاء اللہ کی الوہیت کو ماننے والے ہیں۔

(بہجۃ الصدور ص ۳۶۷)

بہائی لوگ بہاء اللہ کے ہر قول اور ہر تحریر کو وحی کہتے ہیں۔ ان کے ہاں مسلمانوں کی طرح خدا تعالیٰ کی وحی قرآن مجید اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اقوال احادیث علیحدہ علیحدہ نہیں بلکہ جس طرح عیسائی حضرت مسیح کے ہر قول کو وحی کہتے ہیں۔ کیونکہ وہ ان کو خدا کا بیٹا مانتے ہیں اسی طرح بہائی بہاء اللہ کے ہر قول کو وحی مانتے ہیں کیونکہ ان کے نزدیک بہاء اللہ خود خدا تھا۔ چنانچہ ان کی مشہور کتاب "عصر جدید" میں لکھا ہے:۔

"حضرت بہاء اللہ فرماتے ہیں کہ رب الافواج ابدی باپ دنیا کے بنانے اور بچانے والے کی آمد جو تمام انبیاء کے بیانات کے مطابق آخری ایام میں واقع ہونے والی ہے۔ اس سے سوائے اسکے اور کچھ مراد نہیں کہ خدا انسانی شکل یعنی مظہر شہود پر ظاہر ہوگا جس طرح اس نے اپنے آپ کو یسوع ناصری کی ہیکل کے ذریعہ ظاہر کیا تھا اب وہ اس مکمل تر اور روشن تر ظہور کے ساتھ آیا ہے"

(عصر جدید اردو صفحہ ۲۵)

(۳) بہائیوں کے بہاء اللہ کو خدا ماننے کا ایک واضح ثبوت یہ ہے کہ وہ بہاء اللہ کی زندگی میں ان کی طرف منہ کرکے نماز پڑھتے تھے اور ان کی موت کے بعد ان کی قبر کی طرف منہ کرکے نماز پڑھتے ہیں خود بہاء اللہ نے ان کو یہی حکم دیا تھا۔ (اقدس نمبر ۱۴-۱۵)

اذا اردتم الصلوٰۃ فولوا وجوھکم شطری الاقدس المقام المقدس و عند غروب شمس الحقیقۃ والتبیان المقر الذی قدرناہ لکم (الاقدس)

بہائی لوگ بہاء اللہ کو حاضر و ناظر سمجھ کر اس سے دعائیں کرتے ہیں جناب بہاء اللہ کہتے ہیں:۔

کل باشد توجہ بہاء اللہ
نمایند در دعا این است
مذہب عبد البہاء۔

(بدائع الآثار جلد ۲ صفحہ ۱۳۹)

ترجمہ:۔ سب کو چاہیئے کہ دعا میں بہاء اللہ کی طرف توجہ کریں عبد البہاء کا مذہب یہی ہے

بہاء اللہ اپنے اتباع کو سکھاتے ہیں کہ یوں دعا کیا کرو۔

اسئلک یا الٰہ الوجود و مالک الغیب والشھود بسجنک و مظلومیتک و ما ورد علیک من خلقک بان لا تخیبنی عما عندک ولا تمنعنی عما احییت بہ من فی القبور انک انت مالک الظھور والمستوی علی العرش فی یوم النشور لا الٰہ الا انت العلیم الحکیم۔ (مجموعہ اقدس ص)

ترجمہ:۔ اے کائنات کے الٰہ (معبود) غیب و شہود کے مالک میں تجھ سے تیری قید۔ تیری مظلومیت اور ان مصائب کا واسطہ دیکر جو تجھ پر تیری مخلوق کی طرف سے وارد ہوئے یہ درخواست کرتا ہوں کہ تو مجھے ان انعامات سے محروم نہ کر جو تیرے پاس ہیں اور اس برکت سے نہ روک جس کے ذریعہ تو نے قبروں والوں کو زندہ کر دیا تو ہی ظہور کا مالک اور آج یوم النشور میں عرش پر تشریف فرما ہے۔ کوئی خدا نہیں بجز تیرے۔ تو علیم و حکیم ہے۔

یہ عبارت بہاء اللہ کے دعوئے الوہیت اور شرک کی تعلیم پر ایسی واضح ہے کہ اسے کسی تاویل کے پردہ میں چھپایا نہیں جا سکتا۔

بہائی لوگ بہاء اللہ کی قبر پر سجدہ کرتے ہیں۔ میں نے خود انہیں قبر پر سجدہ کرتے دیکھا ہے۔ ان کے ہاں لکھا ہے۔

"زائرین زیارت و طواف و تقبیل و سجدۂ عتبۂ مقدسہ را اش نمودہ دعا نمودہ اند"

(بہجۃ الصدور صفحہ ۲۵۸)

بہائی لوگ بہاء اللہ کے گھر کو بیت اللہ سمجھ کر اس کے گھر واقع بغداد کا حج کرتے ہیں۔ لکھا ہے۔

"موعد محل طواف و حج اہل بہاء یکے بیت نقطۂ اولیٰ در شیراز است و ثانی این بیت جمال ابہیٰ است کہ در بغداد است و با جملہ طواف این دو بیت منصوص کتاب است"

(الکواکب الدریہ فارسی جلد ۱ صفحہ ۳۵۸)

ان حالات سے واضح ہے کہ بہائی لوگ بہاء اللہ کو یقیناً انسانی شکل میں خدا سمجھتے ہیں۔

پروفیسر ای۔ جی۔ براؤن نے اپنی کتاب MATERIALS FOR STUDY OF THE BABI RELIGION میں وہ فارم نقل کیا ہے جو طلبہ کو بہائی تحریک میں شامل کرنے سے قبل ان سے پُر کروا دیا جاتا ہے۔ فارم کا متن درج ذیل ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

TO THE GREAEST BRANCH

IN GOD'S NAME' THE GREATEST BRACH, I HUMBLY CONFESS THE ONENESS AND SINGLENESS OF THE ALMIGHTY GOD, MY CREATOR, AND I BELIEVE IN HIS APPEARANCE IN THE HUMAN FORM; I BELIEVE IN HIS ESTABLISHING HIS HOLY HOUSEHOLD IN HIS DEPARTURE; AND THAT HE HAS DELIVERED HIS KINGDOM TO THEE, O, GREATEST BRANCH, HIS DEAREST SON AND MYSTERY I BEG THAT I MAY BE ACCEPTED IN THIS GLORIOUS KINGDOM AND THAT MY NAME MAY BE REGISTERED IN THE BOOK OF BELIEVERS.

I ALSO BEG THE BLESSINGS OF WORLDS TO COME AND OF THE PRESENT ONE FOR MYSELF AND FOR THOSE WHO ARE NEAR AND DEAR TO ME THE INDIVIDUAL MAY ASK FOR ANYTHING HE LIKES; FOR THE SPIRITUAL GIFTS WHICH THOU SEEST I MAY BE BEST FITTED FOR ANY GIFT OR POWER FOR WHICH THOU SEEST ME TO BE BEST FITTED.

MOST HUMBLY THY SERVANT,

اردو ترجمہ:

اے غصن اعظم (عبد البہاء) میں عاجزی سے حلفیہ بیان کرتا ہوں۔ خدائے قادر مطلق کے ایک اور یگانہ ہونے کا جو ہمیں پیدا کرنے والا ہے میں ایمان لاتا ہوں کہ وہ انسانی شکل میں ظاہر ہوا اور میں یقین رکھتا ہوں کہ اس نے اپنا ایک کنبہ قائم کیا اور یہ یقین رکھتا ہوں اس کے دنیا سے رخصت ہو جانے پر ایمان لاتا ہوں اس بات پر کہ اس نے بادشاہت تجھ کو دیدی ہے اے غصن اعظم! جو اس کا سب سے پیارا بیٹا اور راز ہے۔ میں درخواست کرتا ہوں کہ مجھے اس روحانی بادشاہت میں قبول کیا جائے اور میرا نام بھی ایمانداروں کے رجسٹر میں درج کیا جائے۔ اگلے جہان اور اس دنیا کی برکات کے لئے درخواست کرتا ہوں اپنے لئے اور اپنے قریبی عزیزوں کے لئے۔ آپ مجھے ان روحانی تحفوں اور دیگر طاقتوں سے نوازیں جن کا مجھے اہل سمجھیں۔

آپکا عاجز غلام

.........

ان بیانات سے عیاں ہے کہ بہائی لوگ ...... بہاء اللہ کو خدا یقین کرتے ہیں۔ ان کا یہ دعوے ہی ان کے باطل پر ہونے پر واضح دلیل ہے۔

---

## خدام الاحمدیہ مرکزیہ
## کا
## بتیسواں ۳۲ سالانہ اجتماع

مجالس خدام الاحمدیہ اور جملہ اراکین خدام الاحمدیہ کی اطلاع کے لئے اعلان ہے کہ خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع امسال

۲۴-۲۵-۲۶ اکتوبر
بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار

ربوہ میں منعقد ہوگا۔

انشاء اللہ العزیز

جملہ مجالس اور اراکین مجالس ابھی سے شمولیت کی تیاری شروع کر دیں۔

۔۔معتمد۔۔
خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

---

# حضرت ملک محمد عبد اللہ رضی اللہ عنہ

محترم ملک عبد اللطیف صاحب ستکوہی لاہور

۱۷ مئی کو رات کے ساڑھے گیارہ بجے حضرت ملک محمد عبد اللہ صاحب جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی تھے اور حضرت مولانا عبد الرحمن صاحب جٹ امیر جماعت احمدیہ قادیان کے بڑے بھائی اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے خادم خاص حضرت شیخ حامد علی صاحب رضی اللہ عنہ کے بھانجے تھے ستاسی سال کی عمر میں مولائے حقیقی سے جا ملے۔

انا للہ و انا الیہ راجعون

آپ بچپن میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے گھر میں رہے۔ تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان میں تعلیم حاصل کی بعد میں سرکاری ملازمت کی اور نہایت ہی اعلیٰ دیانتداری کا نمونہ دکھایا۔ ایک دفعہ سپرنٹنڈنٹ انجنیئر خان نقیر محمد خان صاحب نے آپ پر رشوت کے شک کا اشارہ کیا تو آپ نے نہایت بلند آواز سے خدا تعالیٰ کی مؤکد بعذاب قسم کھا کر کہا کہ میں احمدی ہوں میں رشوت نہیں لیتا۔ آپ فرماتے تھے کہ میں نے اس جذبہ سے کی کہ وہ متاثر ہوئے بغیر نہ رہ سکے اور بعد میں وہ احمدی ہو گئے اگرچہ [illegible] نیز بے جنگلوں بیودی جہاں گئے۔ قرآن مجید کی تعلیم کا سلسلہ جاری رکھا احمدی غیر احمدی بچہ جوان بوڑھا کوئی بھی ملا اسکو قرآن مجید پڑھا کر چھوڑا۔ سرکاری ملازمت سے ریٹائر ہو کر مہمان خانہ قادیان کے منتظم کی حیثیت سے سلسلہ عالیہ احمدیہ کی خدمت کرتے رہے۔ غریب رشتہ داروں سے ہمیشہ ہمدردی سے پیش آتے۔ اکثر نماز حج وقت تبلیغ [illegible] مختلف خاندانوں اور ضلعوں کے لوگوں کو ان کے ذریعہ احمدیت نصیب ہوئی حضور ذکر فرمایا کرتے کہ حضرت مصلح موعود کے فرمان پر ایک سید خاندان کو تبلیغ کی اسکے درجنوں افراد نے بیعت کی۔ آپ کو اللہ تعالیٰ سے زندہ تعلق تھا۔ صاحب رؤیا کشوف و الہامات تھے۔ ہر وقت قرآن مجید کی تلاوت کرتے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے چیدہ چیدہ اشعار بلند آواز سے پڑھتے رہتے نہایت دعا گو انسان تھے روزانہ شام پچیس اپنے ساتھ ڈیڑھ بجے رات کے قریب اٹھ کھڑے ہوتے اور باقاعدہ باناغہ تہجد کی نماز پڑھتے۔ صبح قرآن مجید کا درس دیتے۔ ان کی مجالس عرفان و روحانیت سے پر ہوتی۔ درود شریف بکثرت پڑھتے نماز باجماعت کے لئے بچوں کو سختی سے تاکید کرتے جو سست نظر آتا اس سے ناراض ہو جاتے۔ آپ کے دو لڑکے عنایت اللہ صاحب اور یحییٰ احسان صاحب اور سیر اور ایک لڑکی محترمہ امتہ الرفیق صاحبہ بیوہ مولانا غلام حسین صاحب ایاز مبلغ سنگاپور اور متعدد پوتے پوتیاں نواسے نواسیاں اپنی یادگار چھوڑ گئے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنے صحابہ میں جو عشق قرآن، تبلیغ اسلام۔ تعلق باللہ۔ نفس کی خارق عادت تبدیلی۔ سوز و گداز میں ڈوبی ہوئی دعاؤں کا معمول۔ عشق رسول مدنی اور اعلائے کلمہ اسلام کے لئے فدائیت و جان نثاری کے جو عمدہ اخلاق پیدا کئے تھے آپ ان کا ایک نمونہ تھے۔ موصی تھے اور قطعہ صحابہ میں دفن ہوئے اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے اور ہمیں ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے اور جو دعائیں وہ کیا کرتے تھے ان سے ہمیں محروم نہ رکھے۔ قیامت کے دن رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے قدموں میں جگہ دے۔

---

## ضروری تصحیح

مورخہ ۱۸ جولائی ۷۵ء کے روزنامہ الفضل میں سہو کتابت کی وجہ سے ماہنامہ خالد کی قیمت ۸/- روپے درج ہو گئی ہے۔ اصل قیمت سالانہ دس روپے ہے۔ احباب تصحیح فرمالیں۔

مینجر خالد
ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حبوب اٹھرا اٹھرا کے علاج کے لئے کورس -/۲۲ روپے دوائی فضل الٰہی اولاد نرینہ کے لئے کورس -/۲۵ روپے زدجام عشق طاقت کی جنرل ٹانک کورس -/۳۵ روپے دواخانہ خدمت خلق ربوہ

## ماہنامہ تشحیذ الاذہان ربوہ کی قیمت میں معمولی اضافہ

ملک میں ہر چیز کی قیمتوں میں غیر معمولی اضافہ ہو چکا ہے۔ کاغذ، طباعت، کتابت وغیرہ کے نرخ پہلے سے بڑھ چکے ہیں۔ اب تک ادارہ تشحیذ نے اشیاء کی گرانی کے باوجود رسالہ تشحیذ کی قیمت میں اضافہ نہیں کیا تھا اور اس وجہ سے ادارہ دورانِ سال زیرِ بار رہا۔ اب اس کی قیمت میں معمولی اضافہ مجبوراً کرنا پڑا ہے اور اس کی قیمت سالانہ -/۸ روپے کی بجائے -/۱۰ روپے مقرر کی گئی ہے اور فی پرچہ ۸۰ پیسے کی بجائے ایک روپیہ۔

خریداران و ایجنٹ صاحبان کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ حالات کے پیشِ نظر یہ معمولی ناگزیر اضافہ برداشت کرتے ہوئے حسبِ سابق ہمارے ساتھ تعاون فرمائیں گے۔

(مینیجر ماہنامہ تشحیذ الاذہان۔ ربوہ)

## ولادت

محترم برادرم مشتاق احمد صاحب کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ ۷/ احسان (جون) بروز جمعۃ المبارک پہلا فرزند عطا فرمایا ہے۔ نومولود سیٹھ محمد دین صاحب مرحوم آف نواب شاہ کا پوتا اور حکیم سید محمد یعقوب شاہ صاحب مرحوم آف ساہیوال کا نواسہ ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے نومولود کا نام محمد امتیاز احمد تجویز فرمایا ہے۔ بزرگانِ سلسلہ اور احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو خادمِ دین اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک کا موجب بنائے۔

(نصر اللہ خان ناصر مربی سلسلہ احمدیہ نواب شاہ۔ سندھ)

فوری تعمیر کے لئے

دارالعلوم شرقی ربوہ میں صرف چند قطعات دس مرلہ رقبہ کے جن کے نقشہ جات جون ۱۹۷۵ء میں پاس شدہ ہیں۔ مناسب قیمت پر فروخت کے لئے موجود ہیں۔

عبد اللطیف۔ لون (البا)[illegible]

فون ۵۰۶

کاغذ اور گتہ

بازار سے بارعایت خریدنے کے لئے

پیپر کارنر۔ گنپت روڈ۔ لاہور

فون نمبرز: ۶۴۵۲۳ / ۵۳۱۱۲ پر تشریف لائیے

ملک عبد اللطیف ستکوہی فون نمبر ۶۲۵۱۶ — ملک محمد حنیف فون نمبر ۶۲۵۱۸

تبلیغی و علمی مجلہ

ماہنامہ الفرقان ربوہ

جس میں قرآنی حقائق بیان کرنے کے علاوہ پادریوں اور دیگر مخالفین کے اعتراضات کے جوابات دیئے جاتے ہیں جس کے ایڈیٹر مولانا ابوالعطاء صاحب ہیں۔

سالانہ چندہ -/۱۰ روپے

(مینیجر)

اسلام کی روزافزوں ترقی کا آئینہ دار

ماہنامہ تحریک جدید ربوہ

آپ خود بھی یہ ماہنامہ پڑھیں اور اپنے غیر از جماعت دوستوں کو بھی پڑھنے کے لئے دیں۔

سالانہ چندہ -/۵ روپے

(مینیجنگ ایڈیٹر)

• شہزین

• شہزین

• شہزین

مرض اٹھرا کی موثر ترین دوا

حکیم نظام جان اینڈ سنز

• چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ فون ۳۸۴۴

• بالمقابل ایوانِ محمود ربوہ فون ۶۳۵

• ٹنڈو محمد خان

اچھی گفتگو

کی صلاحیت رکھنے والے نوجوان اچھے نمائندگان سیلز مین (SALES REP) بن سکتے ہیں میٹرک یا اس سے اونچی تعلیم رکھنے والے اچھی شخصیت کے مالک نوجوانوں کیلئے کم از کم ابتدائی مشاہرہ -/۲۵۰ روپے ماہوار T.A اور D.A اور دیگر مراعات اس کے علاوہ۔

اپنے امیر / پریذیڈنٹ صاحب کی تصدیق کے ساتھ ۱۵/ جولائی تک درخواستیں بھجوائیں

مینیجر کیمیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور۔ کراچی

ہیڈ آفس ربوہ۔ فون ۹۰۶ / ۹۰۷

جدید فیشن کے مطابق

سونے کے جڑاؤ اور سادہ زیورات

اور چاندی کے خوشنما برتن ٹی سیٹ وغیرہ کے لئے

فرحت علی جیولرز کمرشل بلڈنگ شاہراہِ قائدِ اعظم لاہور

فون نمبر: ۵۲۶۲۳

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے

پاک ٹمبر ۲۵۔ نیو مارکیٹ راوی روڈ لاہور

فون نمبر: ۶۲۶۱۸

کو ہمیشہ یاد رکھیے

ہر قسم کا سامانِ سائنس و طبی نرخوں پر خریدنے کیلئے

الائیڈ سائنٹیفک سٹور فون ۶۴۵۰۰

گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیں!

حبوب مفید اٹھرا مرض اٹھرا کا شافی علاج مکمل کورس -/۴۲ روپے اکسیر اولاد نرینہ اولاد نرینہ کیلئے قیمت -/۲۵ روپے زدجام عشق طاقت کی دوا قیمت -/۴۰ روپے ناصر دواخانہ ربوہ فون ۵۳۴

Digitized by Khilafat Library Rabwah



تیرھویں صدی ہجری :-

# بزرگانِ سلف کے عقائد

## حضرت علّامہ شہابُ الدّین الوسیؒ

ملّتِ اسلامیہ کے بزرگانِ سلف کا یہ ایک اہم بالشان کارنامہ ہے کہ وہ اپنی معرکہ آرا تصانیف کے ذریعہ اسلامی عقائد کو پوری صحت کے ساتھ نئی نسلوں کے ذہن نشین کراتے چلے گئے۔ اُن کے اِس کارنامہ اور احسان کا احساس دلانے اور اُن کی بلندیٔ درجات کے لئے دُعاؤں کی تحریک کی غرض سے ہم تیرھویں صدی سے پہلی صدی ہجری تک کے بعض نامور اور ممتاز بزرگوں کے چند اصولی عقائد قسط وار ہدیۂ قارئین کرنے کا سلسلہ شروع کر رہے ہیں۔

تیرھویں صدی ہجری کے حضرت علّامہ شہاب الدین السید محمود آلوسی رحمۃ اللہ علیہ (ولادت ۱۲۱۷ھ / ۱۸۰۲ء وفات ۱۲۷۰ھ / ۱۸۵۴ء) کی بہترین علمی اور دینی یادگار تفسیر روح المعانی ہے اس میں آپ نے مسیح ابن مریمؑ کی بعثتِ ثانی اور آپ پر نازل ہونے والی وحی کا تذکرہ کرتے ہوئے تحریر فرمایا:-

"... وَفِیْ رِوَایَۃٍ صَحِیْحَۃٍ فَبَیْنَمَا ھُوَ کَذٰلِکَ اِذْ اَوْحَی اللّٰہُ تَعَالٰی یَا عِیْسٰی اِنِّیْ اَخْرَجْتُ عِبَادًا لِّیْ لَا یَدَ لِاَحَدٍ بِقِتَالِھِمْ فَحَوِّلْ عِبَادِیْ اِلَی الطُّوْرِ وَذٰلِکَ الْوَحْیُ عَلٰی لِسَانِ جِبْرِیْلَ عَلَیْہِ السَّلَامُ اِذْ ھُوَ السَّفِیْرُ بَیْنَ اللّٰہِ تَعَالٰی وَاَنْبِیَائِہٖ لَا یُعْرَفُ ذٰلِکَ لِغَیْرِہٖ۔ وَخَبَرُ لَا وَحْیَ بَعْدِیْ بَاطِلٌ وَمَا اشْتَھَرَ اَنَّ جِبْرِیْلَ عَلَیْہِ السَّلَامُ لَا یَنْزِلُ اِلَی الْاَرْضِ بَعْدَ مَوْتِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَھُوَ لَا اَصْلَ لَہٗ وَیَرُدُّہٗ خَبَرُ الطَّبْرَانِیِّ ... وَلَعَلَّ مَنْ نَفَی الْوَحْیَ عَنْہُ عَلَیْہِ السَّلَامُ بَعْدَ نُزُوْلِہٖ اَرَادَ وَحْیَ التَّشْرِیْعِ وَمَا ذُکِرَ وَحْیٌ لَا تَشْرِیْعَ فِیْہِ..."

(روح المعانی جلد ۷ صفحہ ۶۵ طبع اول مطبوعہ مصر ۱۳۰۱ھ)

(ترجمہ) ایک صحیح روایت میں مذکور ہے کہ ابھی وہ اسی حال میں ہونگے کہ اللہ تعالیٰ وحی فرمائے گا کہ اے عیسیٰ! میں نے اپنے کچھ ایسے بندے بھی پیدا کئے ہیں جن کے ساتھ جنگ کرنے کی کسی کو بھی طاقت نہیں ہے پس تو میرے بندوں کو طُور کی طرف لے چل۔ اور یہ وحی انہیں جبریل علیہ السلام کی زبان سے ہوگی کیونکہ جبریلؑ اللہ تعالیٰ اور اس کے انبیاء کے درمیان سفیر کی حیثیت رکھتے ہیں اور یہ مقام سفارت جبریلؑ کے سوا اور کسی کو حاصل نہیں۔

اور خبر "لَا وَحْیَ بَعْدِیْ" (یعنی میرے بعد کسی قسم کی کوئی بھی وحی نہیں) باطل ہے۔ اور یہ جو مشہور ہے کہ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد حضرت جبریل علیہ السلام زمین پر نازل نہیں ہوں گے اس کی کوئی اصلیت نہیں ہے اور طبرانی کی حدیث اسے رد کر رہی ہے ......... اور جنہوں نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے نزول کے بعد اُن پر وحی نازل ہونے کی نفی کی ہے شاید ان کی مراد اس سے وحی تشریعی ہے۔ اس جگہ غیر تشریعی وحی کا ذکر نہیں ہے۔

---


**الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے!**


## مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع

امسال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع مورخہ ۲۴-۲۵-۲۶ / اکتوبر ۱۹۷۵ء بروز جمعہ۔ ہفتہ۔ اتوار ربوہ میں منعقد ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

---

## درخواست ہائے دُعا

۱۔ عزیزم طاہر کوہاٹ ہسپتال میں زیر علاج ہے۔ اس کی صحت و درازیٔ عمر کے لئے دعا فرماویں۔ (عبد الحفیظ خان ڈیرہ والا عارضی منزل۔ ربوہ)

۲۔ خاکسار کے داماد عزیز احمد صمد نقوی ڈیروی کا آپریشن ۲۵-۵ کو کامیاب رہا۔ ایک ہاتھ درست ہوگیا ہے۔ دوسرے ہاتھ کا آپریشن چند ماہ بعد ہوگا۔ دعائیں کرنے والے احباب کا ممنون ہوں۔ احباب کامل صحت کے لئے دعا کرتے رہیں۔

(قریشی محمد حنیف قمر علوی۔ ماڈل ٹاؤن لاہور)

۳۔ مکرم خواجہ محمد ثناء اللہ صاحب جو گلگت میں قدیم احمدی ہیں بوجہ بلڈ پریشر سخت بیمار ہیں۔ احباب کرام سے درخواست ہے کہ ان کی شفایابی کے لئے دعا فرمائیں۔

(محمد اسعد اللہ قریشی مربی سلسلہ۔ کوارٹر نمبر ۶۰۹ مسجد احمدیہ گلگت)

۴۔ ملک سلطان رشید صاحب کی خالہ صاحبہ (بیگم چوہدری محمد عبد اللہ خان صاحب مرحوم) کی آنکھ کا آپریشن لاہور میں ہو رہا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ آپریشن کامیاب ہو اور اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ عطا فرمائے۔ (مرزا محمد ادریس مربی سلسلہ کیمبلپور)

۵۔ عزیز ضیاء الرحمٰن صاحب اکاؤنٹنٹ وقف جدید کو موٹر سائیکل کے حادثہ میں شدید چوٹیں آئی ہیں۔ احباب سے ان کی صحت کاملہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

۶۔ مکرم کولمبس خان صاحب کارکن وقف جدید بھی بوجہ شدید پیٹ درد بیمار ہیں انکی شفایابی کیلئے بھی دعا کی درخواست ہے۔ (صوفی خدا بخش عبد زیروی دفتر وقف جدید ربوہ)


دنیا بھر میں

## مفت خدمتِ خلق

پاکستان اور دُنیا کے دیگر ملکوں میں ہمارے پڑھے لکھے دوست اپنے قومی ادارہ کی ایجاد کردہ کیورز (CURES) پُرانے "لا علاج" مریضوں کیلئے تجویز کرتے رہتے ہیں۔ اب تک بفضلہ تعالیٰ دمہ، بواسیر، پُرانے دردوں اور بانجھ پن وغیرہ کے ہزاروں کیس ٹھیک ہو چکے ہیں۔

پچاس پُرانی اور ضدی امراض کی اکسیر ادویات کیورز (CURES) کی فہرست مُفت منگوا کر اپنے قریب کے مایوس مریضوں کو آپ مناسب مشورہ مُفت دے سکتے ہیں۔

قیمت فی کیور مکمل کورس ۔/۱۰ - خرچ ڈاک الگ کے علاوہ

**کیورٹیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور۔ کراچی۔ گولبازار ربوہ۔ فون ۶۰۶/۶۰۷**



## دانتوں کی کامیاب علاج گاہ

ماسخورہ۔ دانتوں کا ہلنا۔ دانتوں سے خون یا پیپ کا آنا۔ چائے یا پانی کا گرم سرد لگنا اور درد دانت درد کا تسلی بخش علاج کیا جاتا ہے

— نیز —

دانت بغیر تالو کے لگائے جاتے ہیں

**شریف ڈینٹل کلینک**

— آف چنیوٹ —

نزد مسجد اقصیٰ ربوہ

فون ۵۴۳


رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

**قائدین مجالس خدام الاحمدیہ! ہر ماہ رپورٹ کارگزاری مرکز میں باقاعدہ بھجواتے رہیں۔ (معتمد مرکزیہ)**